سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XX OF 1994

انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن ایکٹ، ۱۹۹۴

THE INSTITUTE OF BUSINESS ADMINISTRATION ACT, 1994

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definition

۳۔ انسٹیٹیوٹ کا قیام

Establishment of the Institute

۴۔ انسٹیٹیوٹ کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Institute

۵۔ انسٹیٹیوٹ سب کے لیئے ہوگا

Institute open to all

۶۔ سرپرست

The Patron

۷۔ معائناتی دورہ

Visitation

۸۔ ڈائریکٹر

Director

۹۔ ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance
۱۰۔ امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
۱۱۔ بورڈ آف گورنرس
Board of Governors
۱۲۔ بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Board
۱۳۔ اکیڈمک بورڈ
Academic Board
۱۴۔ سلیکشن بورڈ
The Selection Board
۱۵۔ فنڈس اور رپورٹس
Funds and Reports
۱۶۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۱۷۔ منسوخی اور بچت
Repeal and Savings
۱۸۔ منسوخی
Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XX OF 1994

انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن ایکٹ، ۱۹۹۴

THE INSTITUTE OF BUSINESS ADMINISTRATION ACT, 1994

[۱۷ اگست ۱۹۹۴]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی کو دوبارہ تشکیل دیا اور دوبارہ منظم کیا جائے گا اور انسٹیٹیوٹ کو ڈگریاں دینے کا اختیار دیا جائے گا۔

جیسا کہ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی کو دوبارا تشکیل دینا اور دوبارہ منظم کرنااور انسٹیٹیوٹ کو ڈگریاں دینے اور اس سے متعلقہ معاملات میں اختیارات دینا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن ایکٹ، ۱۹۹۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definition

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک بورڈ" مطلب انسٹیٹیوٹ کا اکیڈمک بورڈ؛

(b) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛

(c) "بورڈ" مطلب بورڈ آف گورنرس؛

(d) "امتحانات کا کنٹرولر" مطلب انسٹیٹیوٹ کے امتحانات کا کنٹرولر؛

(e) "ڈائریکٹر" مطلب انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر؛

(f)"ڈائریکٹر فنانس" مطلب انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر فنانس؛

(g) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(h) "انسٹیٹیوٹ" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، کراچی؛

(i)"میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر؛

(j)"سرپرست" مطلب گورنرسندھ؛

انسٹیٹیوٹ کا قیام
Establishment of the Institute

(k) "بیان کردہ" مطلب اس ایکٹ کے تحت قواعد میں بیان کردہ؛

(l)"سلیکشن بورڈ" مطلب انسٹیٹیوٹ کا سلیکشن

بورڈ۔

۳۔ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی، جیسے اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت دوبارہ بنایا اور دوبارہ منظم کیا گیا ہے، ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کا نام انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، کراچی ہوگا اور اس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

انسٹیٹیوٹ کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Institute

۴۔ ساری جائیداد، حق اور کسی بھی قسم کے مفادات، جو استعمال کیئے گئے، قبضے میں رکھے گئے، مالکی میں رکھے گئے یا موجود رہے، یا ٹرسٹ میں رکھے گئے یا انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن جیسے پہلے یونیورسٹی آرڈیننس آف یونیورسٹی آف کراچی ۱۹٦۲ کے تحت قائم کیا گیا اور یونیورسٹی آف کراچی ایکٹ، ۱۹٧۲ کی دفعہ 28(1)(g) کے تحت دوبارہ بنایا گیا اور ساری قانونی بقایاجات مذکورہ انسٹیٹیوٹ کی طرف رہتی ہوں، وہ اس ایکٹ کے تحت دوبارہ بنائے گئے انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کو منتقل ہو جائیں گی۔

۵۔ انسٹیٹیوٹ کو اختیار ہوگا کہ:

(a) بزنس ایڈمنسٹریشن اور اس سے متعلقہ شعبوں میں تدریس فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور تحقیق، مینیجمنٹ، ترقیاتی پروگراموں، ترقی اور معلومات کو ترقی دلانے کے لیئے معاونت فراہم کرنے کے لیئے اہتمام کرنا، ایسے طریقے سے جیسے وہ طے کرے؛

(b) اس کی طرف سے اور اس سے منسلکہ اداروں کی طرف سے پڑھائے جانے والے مضامین کے کورس بیان کرنا؛

(c) امتحان منعقد کرنا اور داخلا لینے والے اور بیان کردہ شرائط کے تحت امتحان پاس کرنے والے لوگوں کو ڈگریاں، ڈپلومز،

سرٹیفکیٹ اور دوسری اکیڈمک ڈسٹنکشنس دینا؛

(d) بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو یا خود سے الگ کرنا؛

(e) طلبہ کی طرف سے دوسری یونیورسٹیز اور پڑھائی کی جگہوں سے پاس کردہ امتحانات اور پڑھائی کے عرصے کو اداروں میں ایسے امتحانات اور پڑھائی کے عرصے کے برابر درجہ دینا، جیسے وہ طے کرے، اور ایسی منظوری کو ختم کرنا؛

(f) تدریس، تحقیق، تربیت، معاونت، انتظامیہ اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور ان پر افراد مقرر کرنا؛

(g) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لیئے سینٹر قائم کرنا اور ان کی بحالی، دیکھ بھال اور انتظام کرنا، جیس وہ مناسب سمجھے؛

(h) تحقیق، معاونت اور مشاورتی خدمت کے لیئے گنجائشیں نکالنا اور ان کے مقاصد کے لیئے دوسرے اداروں سے تعاون کا اہتمام کرنا یا بیان کردہ شرائط کے تحت پبلک اور پرائیویٹ باڈیز سے مل کر انتظام کرنا؛

(i) حکومت، قومی اور بین الاقوامی تنظیموں اور یونیورسٹیز سے ادارے کے دائرے میں رہتے سرگرمیوں کو ترقی دلانا؛

(j) ایسے دوسرے سارے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات سے متعلقہ ہوں یا نہیں، جیسے وہ تعلیم، تدریس، تحقیق اور معاونت کے ادارے کے لیئے ضروری سمجھے۔

انسٹیٹیوٹ سب کے لیئے کھلا ہوگا
Institute open to all

٦۔ انسٹیٹیوٹ ہر ایک جنس اور مذہب، نسل، فرقہ، ذات، رنگ یا ڈومیسائیل کے افراد کے لیئے کھلا ہوگا، جو ادارے کی طرف سے پیش کردہ کورس میں داخلا کے لئے تعلیمی طور پر اہل ہوں، ایسے کسی

سرپرست
The Patron

سرکاری دورہ
Visitation

ڈائریکٹر
Director

بھی شخص کو جنس، مذہب، نسل، ذات، فرقہ، رنگ یا ڈومیسائیل کی بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا۔

۷۔ (۱) گورنر سندھ ادارے کا سرپرست اور کنٹرولنگ اتھارٹی ہوگا۔

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

(۲)سرپرست، جب موجود ہوگا، وہ انسٹیٹیوٹ کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳)اگر سرپرست مطمئن ہے کہ بورڈ، سلیکشن بورڈ یا اکیڈمک بورڈ کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق نہیں ہیں تو، وہ ایسے بورڈ کو سبب بتانے کے لیئے طلب کرے گا متبہ کہ کیوں ایسی کارروایاں تحریری حکم کے ذریعے ختم نہ کی جائیں، ایسی کارروایاں ختم کرے گا۔

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

(۴)سرپرست کی غیرموجودگی کی صورت میں، چیئرمین کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

بورڈ آف گورنرس
Board of Governors

۸۔ (۱) سرپرست معائناتی دورہ کر سکتا ہے یا ادارے کے معاملات سے متعلقہ معاملے کے سلسلے میں جانچ پڑتال کروا سکتا ہے، اس کے لیئے ایسے شخص یا اشخاص کو مقرر کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲)سرپرست ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ وصول ہونے پر ایسے ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

۹۔ (۱) ڈائریکٹر سرپرست کی طرف سے مقرر کیا جائے گا جو اس کی خوشی سے عہدہ رکھے گا اور جب تک اس کو پہلے ہٹایا نہ جائے، وہ چار سال تک عہدہ رکھے گا، ایسے قواعد اور شرائط کے تحت، جیسے سرپرست طے کرے۔

(۲)ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور اس کو اکیڈمک، انتظامی اور مالی معمالات پر اختار حاصل ہوگا اور یقینی کہ پراس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق کام پرست انداز سے عمل کیا جا رہا ہے۔

(۳)ڈائریکٹر، ہنگامی صورتحال میں، جس میں اس کے خیال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جو وہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد مناسب ہو سکے، اس اٹھائے ہوئے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مطلع کرے گا۔
۱۰۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس سرپرست کی طرف سے مقرر کیا جائے گا ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے وہ طے کرے۔
(۲)ڈائریکٹر آف فنانس مندرجہ ذیل کام کر سکے گا:
(i)ادارے کی جائیداد، مالیات اور سرمائے کاری سنبھالے گا؛
(ii)ادارے کے سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛
(iii)اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ادارے کے فنڈس اس مقصد کے لیئے خرچ کیئے گئے ہیں، جس کے لیئے وہ فراہم کیئے گئے تھے؛
(iv)ایسی دیگر ذمیداریاں نبھائے گا، جیسے بیان کی گئ ہو۔
۱۱۔ امتحانات کا کنٹرولر بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور ان کا رکارڈ اچھے طریقے رکھنے اور ایسی دوسری ذمیداریاں نبھانے کا ذمیدار ہوگا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Board

۱۲۔ (۱) ایک بورڈ آف گورنرس ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i)	سرپرست کی طرف سے تین ججز کی پینل میں سے سندھ ہائی کورٹ کا ایک جج نامزد کیا جائے گا۔	چیئرمین
(ii)	کراچی یونیورسٹی کا وائیس چانسیلر	میمبر
(iii)	سندھ یونیورسٹی کا وائیس	میمبر

	چانسیلر		
(iv)	ڈائریکٹر (چیف ایگزیکٹو)	میمبر	
(v)	سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ	میمبر	
(vi)	یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد شدہ، جو کل وقتی میمبر کے عہدے سے کم نہ ہو۔	میمبر	
(vii)	سندھ چیمبر آف کامرس کا صدر	میمبر	
(viii)	چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز پاکستان کا صدر	میمبر	
(ix)	سرپرست کی طرف سے صوبے کے دو نامور کاروباری شخص نامزد کیئے جائیں گے	میمبرس	
(x)	سرپرست کے طرف سے صوبے کے دو نامور تعلیمدان نامزد کیئے جائیں گے	میمبرس	
(xi)	سرپرست کی طرف سے دو نامور شہری نامزد کیئے جائیں گے	میمبرس	
(xii)	چیئرمین کی طرف سے دو پروفیسرز یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز نامزد کیئے جائیں گے	میمبرس	
(xiii)	ادارے کے رجسٹرڈ گریجوئیٹس میں سے ایک کو میمبر منتخب کیا جائے گا		

(۲)میمبر، علاوہ ایکس آفیشو میمبرز کے، سرپرست کی خوشی سے عہدے رکھیں گے اور جب تک ان کو پہلے ہٹایا نہ جائے وہ بورڈ کی پہلے میٹنگ والی تاریخ سے تین سال تک عہدہ رکھ سکیں گے۔

اکیڈمک بورڈ

Academic Board	(۳)ایک میمبر علاوہ ایکس آفیشو میمبر کے، میمبر نہیں رہے گا، اگر وہ بغیر مناسب سبب بتانے کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں سے غیر حاضر ہو۔
	(۴)بورڈ کی میٹنگس کی صدارت چیئرمین کرے گا یا اس کی غیر موجودگی میں چیئرمین کی طرف سے میمبرس میں سے نامزد کردہ ایک میمبر صدارت کرے گا یا اس کی غیر موجودگی میں موجود میمبرس کی طرف سے ان میں سے ایک میمبر منتخب کیا جائے گا۔
	(۵)بورڈ کی سال میں کم از کم دو مرتبہ میٹینگس ہوں گی، جن کی تاریخیں ڈائریکٹر چیئرمین کے مشورے سے طے کرے گا۔
	(۶)بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبروں کے آدھے برابر ہوگا۔
	(۷)بورڈ کے فیصلے اکثریت کے بنیادوں پر موجود میمبروں کی ووٹنگ سے کیئے جائیں گے اور ووٹ برابر ہونے کی صورت میں میٹنگ کی صدارت کرنے والے شخص کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوگا۔
سلیکشن بورڈ The Selection Board	۱۳۔ (۱) بورڈ ادارے کی پالیسی بنانے والا اور ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق، ادارے کے معاملات پر عام نظرداری رکھے گا۔
	(۲)خاص طور پر اور سابقہ گنجائشوں کی عام حیثیت سے تکرار کیئے بغیر، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:
	(i)سارے ادارے پر ضابطہ حاصل ہوگا؛
	(ii)ادارے میں بی پی ایس- ۱٦ اور اس سے اوپر اساتذہ اور دیگر عملداروں/اسٹاف کو مقرر کر سکے گا اور ان کی ملازمت کی شرائط و ضوابط طے کرے گا؛
فنڈس اور رپورٹس Funds and	(iii) ادارے کی طرف سے حاصل کردہ اور خرچ کردہ ساری رقوم کے لیئے اکاؤنٹس اور ادارے کے

اثاثوں اور بقایاجات کے لیئے خاص بوکس کا انتظام کرے گا؛ (iv)ادارے کے بجیٹ تخمینوں، سالانہ تحقیقی پروگرامز، سالانہ رپورٹس اور اکاؤنٹس کے آڈٹ شدہ اسٹیٹمینٹس پر غور کرے گا اور منظوری دے گا؛ (v)فنڈس کو خرچ کے ایک اہم ہیڈ سے دوسرے ہیڈ میں منتقل کرنا؛ (vi)ادارے کی طرف سے معاہدوں میں شامل ہونا، تبدیل کرنا، مکمل کرنا اور رد کرنا؛ (vii)سلیکشن بورڈ کی سفارشوں پر پروفیسر شپس پیدا کرے گا، جس میں شامل ہیں، رٹائرمینٹ کے بعد اعزازی طور پر مقرر کردہ پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرشپس، اسسٹنٹ پروفسرشپس، لیکچررشپس اور دوسرے انتظامی عہدے اور متعلقہ لوگ مقرر کرنا؛ (viii)ادارے کو منتقل کردہ جائیداد اور گرانٹس، وصیعتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصوں سے حاصل کرنا اور انتظام کرنا اور ان کو ایسی جائیداد، گرانٹ، وصیعت، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس میں کسی فنڈکی سرمایہ کاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے- (ix)ادارے کےتدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط واضح کرنا، جس میں تعلیمی قابلیت، تجربا اور مقرری کے لیئے اہلیت شامل ہیں؛ (x)اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی ڈائریکٹر کو منتقل کرنا یا چیئرمین کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی کو منتقل کرنا یا کسی دوسری عملدار کو منتقل کرنا ماسوائے بجٹ کے تخمینوں کی منظوری والا اختیار منتقل کرنے کے؛ (xi)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف بورڈس کے میمبروں کی مقرری کی منظوری دینا؛ (xii)ادارے کے اکاؤنٹس کی سالانہ آڈٹ کے لیئے	Reports رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties منسوخی اور بچت Repeal and Savings منسوخی

Repeal

آڈیٹرس مقرر کرنا؛
(xiii)بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ ملازمین کو بیان کردہ طریقیکار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور برطرف کرنا؛
(xiv)ایسے ضروری قواعد بنانا جو اس ایکٹ کے مقصد ھاصل کرنے کے لیئے ضروری ہیں؛
(xv)ادارے سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کے چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں خاص طور پر جو اس ایکٹ میں نہیں بیان کیئے گئے سارے دوسرے اختارات استعمال کرنا۔
۱۴۔ (۱) اکیڈمک بورڈ مشتمل ہوگا:

(i)	انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر	چیئرمین
(ii)	انسٹیٹیوٹ کے سارے پروفیسرز (رٹائرمینٹ کے بعد اعزازی طور پر مقرر کردہ پروفیسرز کے ساتھ)	میمبرس
(iii)	انسٹیٹیوٹ کے تین ایسوسی ایٹ پروفیسر بورڈ کی طرف سے ڈائریکٹر کی سفارش پر تین سال کے لیئے نامزد کیئے جائیں گے۔	میمبرس
(iv)	انسٹیٹیوٹ کا ایک اسسٹنٹ پروفیسر بورڈ کی طرف سے ڈائریکٹر کی سفارش پر تین سال کے لیئے نامزد کیا جائے گا۔	میمبر
(v)	بزنس ایڈمنسٹریشن/کمپیوٹر سائنس/متعلقہ کاموں میں دو ماہر بورڈ آف گورنرس کی طرف سے ڈائریکٹر کی سفارش پر تین سال کے لیئے نامزد کیئے جائیں گے۔	

(۲)اکیڈمک بورڈ سارے اکیڈمک معاملات کا ذمیدار

ہوگا، جس میں کورسز، نصاب، امتحانات، ڈگریاں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے معاملات اور دوسرے متعلقہ معاملات شامل ہیں۔
(۳)اکیڈمک بورڈ کی میٹنگس اکثر بلائی جائیں گے، جتنا ممکن ہو سکے، لیکن سال میں دو مرتبہ سے کم نہیں ہونی چاہیئن۔
(۴)میٹنگس کا کورم ٹوٹل میمبرز کے آدھے برابر ہوگا۔
۱۵۔ (۱) بی پی ایس۔ ۱٦ اور اس سے اوپر ساری مقرریاں بورڈ کی طرف سے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر کی جائیں گی، جو مشتمل ہوں گی:

(i)	ڈائریکٹر	چیئرمین
(ii)	چیئرمین یا سندھ پبلک سروس کمیشن کا نامزد کردہ	میمبر
(iii)	بورڈ کا ایک میمبر بورڈ کی طرف سے تین سال کے لیئے نامزد کیا جائے گا	میمبر
(iv)	دو نامور کاروباری شخص سرپرست کی طرف سے تین سال کے لیئے نامزد کیئے جائیں گے	میمبرس
(v)	بزنس ایڈمنسٹریشن میں دو ماہر بورڈ کی طرف سے تین سال کے لیئے نامزد کیئے جائیں گے	میمبرس

(۲)چار میمبر سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کا کورم بنائیں گے۔
۱۶۔ (۱) ادارے کو ایک فنڈ ہوگا جس میں کسی حکومت کی طرف سے جمع کردہ ساری گرانٹس ہوں گی یا حصے اور عطیات لوکل باڈیز، تنظمیمیں اور ایجنسیوں کی طرف سے دیئے جاتے ہوں اور رقم جو حاصل کردہ فی، اشیاء کی فروخت اور پبلیکیشنز رپر جملہ حقوق محفوظ اور ایسے دیگر وسائل سے حاصل کی گئی ہو، جیسے بورڈ کی طرف سے

منظوری دی جائے۔
(۲)کوئی بھی خرچہ فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک ادائگی کا بل اس ایکٹ کے قواعد کے تحت ادارے کے آڈٹ آفیسر کی طرف سے آڈٹ نہیں کیا جاتا۔
(۳)ادارے کے اکاؤنٹس اس طرح اور ایسے طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو اور سال میں ایک مرتبہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔
(۴)اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈیٹر کی طرف سے جمع کردہ رپورٹ بورڈ کی طرف سے زیر غور لائی جائے گی۔
(۵)ادارہ حکومت کو سالانہ بنیاد پر اکاؤنٹس کی سالانہ آڈٹ رپورٹ جمع کرائے گا، گذشتہ مالی سال کے دوران ادارے کی سرگرمیوں پر رپورٹ اور ایسی متعلقہ سرگرمیوں کی رپورٹ جو حکومت کی طرف سے طلب کی جائے۔
۱۷۔ اگر اس ایکٹ کی کوئی بھی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے، کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈ کی سفارشات پر ایسی ہدایات دی سکتی ہے، جو بیان کردہ گنجائشوں سے متضاد نہ ہوں، جیسے وہ ایسی مشکل ہو ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔
۱۸۔ (۱) کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ کی دفعہ 28(1)(g) کے تحت کراچی یونیورسٹی کی طرف سے انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کے قیام کے قوانین کو منسوخ کیا جاتا ہے۔
(۲)مذکورہ قانون کے منسوخ ہونے سے کیا گیا سب کچھ، اٹھائے گئے اقدام، ذمیداریاں یا حاصل کردا بقایاجات، حقوق اور حاصل کردہ اثاثے، مقرر کردہ لوگ یا بااختیار بنایا گیا دائرہ اختیار یا منتقل کردہ اختیارات، انڈومنٹس، وصیعیتں، فنڈس یا قائم کردہ ٹرسٹس، عطیات یا دیئے گئے گرانٹس، دی گئی

مراعات یا بنائے گئے قواعد و ضوابط یا جو بنائے جانے ہوں، اس کے تحت اور سابقہ بورڈ آف گورنرس کی طرف سے پاس کردہ ساری قراردادیں، اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں سے متضاد نہ ہوں، جاری رکھے جائیں گے، اور اس طرح ترتیبوار کیئے گئے، اٹھائے گئے، وصول کردہ، حاصل کردہ، مقرر کردہ، بااختیار بنائے گئے، منتقل کردہ، بنائے گئے، پیدا کیئے گئے یا اس ایکٹ کے تحت جاری کیئے گئے سمجھے جائیں گے۔

۱۹۔ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن آرڈیننس، ۱۹۹۴ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔